

# بحری۔ کے کپتانوں کی کانفرنس کا اختتام بحری۔ کے عملی نقوش کی توسیع کی جائے گی اور ان۔ میں مستحکم کیا جائے گا آئی او آر میں فوج۔ ایڈمرل سنیل لانبہ، سی این ایس

Posted On: 05 MAY 2017 5:53PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 5 مئی 2017 ، بحریہ کے کپتانوں کی چار روزہ کانفرنس کا اختتام 5 مئی 2017 کو ہوا جس میں بحریہ کے اعلیٰ سطح کے حکام / رہنماؤں نے گزشتہ 6 ماہ کے دوران بحریہ کی اہم کارکردگیوں، تربیتی اور انتظامی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ کانفرنس میں سمندری حدود میں ہندوستانی بحریہ کے تمام مشنوں پر بحریہ کی تعیناتی کا جائزہ لیا گیا۔

کانفرنس کے آغاز پر پہلے دن وزیر دفاع نے بحریہ کے کپتانوں سے خطاب کیا۔ وزیر دفاع نے ہندوستانی بحریہ کی پیشہ وارانہ صلاحیت اور ملک کی بحری حدود کی حفاظت کے لئے عہد بستگی کی ستائش کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بحریہ بے پناہ وسیع سمندری حدود کی حفاظت کرنے اور ملک کی دفاعی ڈپلومیسی ضرورت کو پورا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کمانڈروں سے ہر وقت تیار رہنے کو کہا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہر وقت تیار رہنا ہی بہترین سد راہ ہے۔ وزیر موصوف نے ہندوستان میں ہی مشینیں اور آلات و ہتھیار تیار کرنے کی بحریہ کی کوششوں کی تعریف کی اور کمانڈروں سے گھریلو مہارتوں کا استعمال کر کے ان کوششوں کو جاری رکھنے کی اپیل کی۔

کانفرنس کی قیادت کرتے ہوئے سی این ایس ایس نے اپنے خطاب میں انہوں نے عملی کارروائی کی تیاری، صلاحیت میں اضافہ، دیکھ ریکھ، لاجسٹکس کے لئے کارروائی، بنیادی ڈھانچے کو فروغ اور انسانی وسائل کے انتظام پر تبادلہ خیال کرنے پر زور دیا۔ وزیر دفاع نے زور دے کر کہا کہ جدید کاری، وطنیت اور بحریہ کی عملی کارکردگی کی توسیع کی ضرورت ہے تاکہ آئی او آر میں ایک مستحکم فوج قائم کی جاسکے۔

بحریہ کے کپتانوں کو بھی حکومت کے اعلیٰ حکام بری اور فضائی افواج کے سربراہان کے ساتھ گفتگو اور تبادلہ خیال کرنے کا موقع ملا۔ اس مذاکرات میں موجودہ سکیورٹی کی صورتحال اور تینوں افواج کے مل کر کام کرنے اور اشتراک پر بھی غور و خوض کیا گیا۔ اس موقع پر خارجہ سکرٹری نے بھی کمانڈروں کے ساتھ جیو پولیٹکل ڈیولپمنٹس جس میں کلیدی توجہ کا خطہ بحر ہند اور ہماری خارجہ پالیسی اور سفارتکاری اقدام پر تھا، تبادلہ خیال کیا۔

اس کے علاوہ کانفرنس میں ساحلی دفاع کے لئے بنیادی ڈھانچے کے فروغ، فوجی استحکام اور لاجسٹک تعاون کے انتظام پر مرکزیت کے ساتھ سلامتی کے اقدامات اور میکانزم پر بھی غور و خوض کیا گیا۔

اپنے اختتامی خطے میں سی این ایس نے کمانڈروں کے پیشہ ورانہ جذبے اور عزم کی ستائش کرتے ہوئے انہیں ہر طرح کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہنے کی تلقین کی۔

م۔ن۔ش۔ت۔ن۔ا۔

(05-05-17)

U- 2155

